فضائلِ بیت اللہ

13-June-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ ابدِ قرار، شَفیعِ روزِ شمار، جنابِ اَحمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَدب کی برکت سے ایمان نصیب ہو گیا

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے سے سینکڑوں سال پہلے کی بات ہے، تُبَّع حِمْیَرِی جو اپنے دور کے عظیم بادشاہ تھے، یہ وہی خوش نصیب ہیں کہ جب اِنہوں نے اپنے علما کی زبانی سرورِ انبیا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خیر سُنا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان بھی لائے اور حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام ایک خط بھی لکھا، جو نسل دَر نسل حضرت اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس پہنچا اور آپ نے سرکارِ اعظم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں پیش کیا۔[2]

323

1... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔
2... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 25، سورۂ دخان، زیرِ آیت: 37، جلد: 9، صفحہ: 196 بتغیر قلیل۔

رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تُبّع حِمْیَرِی کی تعریف بھی فرمائی اور اِنہیں بُرا کہنے سے منع بھی فرمایا۔[1]

خیر! تُبّع حِمْیَرِی پُوری دُنیا کے بادشاہ تھے، اِن کے ایمان قبول کرنے سے پہلے کی بات ہے، ایک دِن ان کو خیال ہوا کہ زمین کی سَیر کرنی چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ لوگ کس حال میں ہیں، چنانچہ یہ شاہی جاہ وجلال کے ساتھ سَفر پر روانہ ہوئے، بادشاہ کا لشکر جس شہر میں پہنچتا، اس شہر کے لوگ آگے بڑھ کر استقبال کرتے، احترام بجالاتے، بادشاہ سلامت ہر شہر سے عُلَما کو اپنے ساتھ لیتے اور آگے روانہ ہو جاتے، کرتے کرتے تقریباً ایک لاکھ عُلَما بادشاہ سلامت کے ساتھ ہو گئے۔ بادشاہ سلامت سَفَر کرتے کرتے مکہ مکرمہ پہنچے۔ یہاں کا معاملہ دوسرے شہروں سے مختلف تھا، تُبّع حِمْیَرِی جس شہر میں پہنچتے تھے، لوگ آگے بڑھ کر استقبال کرتے تھے مگر مکہ مکرمہ کے لوگوں نے نہ تو بادشاہ کا اِستقبال کیا، نہ عزّت و احترام بجالائے۔ یہ دیکھ کر بادشاہ کو بہت غصَّہ آیا، اس نے اپنے وزیر کو بُلا کر اپنے غُصّے کا اِظْہار کیا تو وزیر نے بتایا: **بادشاہ سلامت! مکہ مکرمہ میں ایک گھر ہے، جسے یہ لوگ بیتُ اللہ کہتے ہیں، یہ لوگ بس اس گھر کی عزّت کرتے ہیں۔** یہ سُن کر بادشاہ کو اور غُصّہ آیا، بادشاہ نے حکم دیا کہ اس گھر کو گِرا دیا جائے اور یہاں کے لوگوں کو قتل کر دیا جائے۔ (مَعَاذَ اللہ!) جیسے ہی بادشاہ نے یہ حکم جاری کیا، اسی وقت اس کے سَر میں سخت درد شروع ہو گیا، ساتھ ہی آنکھوں، ناک اور مُنہ سے ایسا بدبودار پانی بہنا شروع ہوا کہ کوئی شخص اس کے پاس ایک سیکنڈ کے لئے بھی ٹھہر نہیں سکتا تھا۔ بادشاہ کی یہ حالت دیکھ کر طبیبوں **(Doctors)**

1... مُعجم کبیر، جلد:3، صفحہ:539، حدیث:5881۔

www.dawateislami.net

کو عِلاج کا حکم ہوا، حکیم، طبیب باری باری کوششیں کرنے لگے مگر بادشاہ کا مرض سمجھنا اور اس کا عِلاج کرنا تو دُور کی بات، کوئی بھی بادشاہ کے پاس ٹھہر ہی نہیں پا رہا تھا۔ آخر سب طبیبوں نے یہی کہا کہ ہم زمینی بیماریوں کا عِلاج تو کرتے ہیں، آسمانی مرض کا عِلاج ہمارے پاس نہیں۔

بادشاہ بہت تکلیف میں تھا، کوئی عِلاج نہیں بَن پا رہا تھا، اسی حالت میں رات ہو گئی، ایک عالِم صاحب وزِیْر کے پاس آئے اور کہا: میں کچھ سُوال پوچھوں گا، اگر بادشاہ سلامت مجھے دُرُست جواب دیں تو میں اُن کا عِلاج کر سکتا ہوں۔ یہ سُن کر وزیر بہت خوش ہوا، فوراً ان عالِم صاحب کو لے کر بادشاہ کے پاس پہنچا، بادشاہ اور ان عالِم صاحب کو تنہا چھوڑ دیا گیا، ان عالِم صاحب نے پوچھا: اے بادشاہ! کیا آپ نے اس بَیْتُ اللہ کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا تھا؟ بادشاہ نے کہا: ہاں! ایسا ہی ہے۔ عالِم صاحِب بولے: اسی سبب سے آپ کو یہ بیماری لگی ہے، اس گھر کا مالِک دِلی باتوں کو بھی خُوب جانتا ہے، آپ اِس ارادے سے باز آ جائیے! اس گھر (یعنی کعبہ شریف) اور اس کے خُدّام کے ساتھ نیکی و بھلائی کا ارادہ کیجئے! اگر آپ ایسا کریں تو آپ کو شفا ہو جائے گی، چنانچہ بادشاہ نے اپنا ارادہ بدل لیا اور کعبہ شریف کی عزّت کرنے، اَہْلِ مکہ کے ساتھ نیکی و بھلائی کا ارادہ کیا، **بس یہ ارادہ کرنے کی دیر تھی، بادشاہ سلامت کو اسی وقت شِفَا نصیب ہو گئی۔**

اس وقت تُبّع حِمْیَرِی کعبے کے رَبّ پر ایمان لایا اور کعبہ شریف پر 7 قیمتی غِلاف چڑھائے، تُبّع حِمْیَرِی ہی پہلا شخص ہے جس نے خانہ کعبہ پر غِلاف چڑھایا۔ (1)

1 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 11، صفحہ: 10-12 ملتقطا۔

www.dawateislami.net

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے سُنا! کعبہ شریف کی کیسی عظیم برکتیں ہیں، تُبَّع حِمْیَرِی نے کعبے شریف کی بے ادبی کا صِرف ارادہ ہی کیا تھا کہ خُدائے قَہَّار کا غضب اس پر برس پڑا، پھر جب اس نے کعبہ شریف کی عزّت کا ارادہ کیا تو رَبِّ رحمٰن و رَحیم کا دریائے رحمت جوش میں آیا اور تُبَّع حِمْیَرِی کو اُسی وقت دردناک مرض سے شِفَا نصیب ہو گئی۔

اس واقعے سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں:

(1): کعبہ شریف کی بے ادبی کی نحوست

پہلی بات یہ کہ کعبہ شریف کی بے ادبی کرنا ہلاکت میں پڑنے کا سبب ہے۔ دیکھئے! تُبَّع حِمْیَرِی نے کعبہ شریف کو ابھی نقصان پہنچایا نہیں تھا، بس ابھی اِرادہ ہی کیا تھا کہ اس پر خُدائے قہار کا غضب برس پڑا۔ اسی طرح اَبرَھَہ نامی بادشاہ کا واقعہ بھی مشہور ہے، یہ بدبخت کعبہ شریف کو نقصان پہنچانے کے لئے ہاتھیوں پر سُوار فوج لے کر آیا تھا لیکن اسے نہیں معلوم تھا کہ اس گھر کا مالک (یعنی اللہ پاک) بڑی قدرتوں والا ہے، رَبِّ کائنات نے اس کے غرور کو خاک میں مِلایا اور ننھے ننھے پرندوں (یعنی ابابیلوں) کے ذریعے اس کی ہاتھیوں پر سُوار فوج کو تباہ و برباد کر دیا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِؕ(۱) اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍۙ(۲) وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَۙ(۳) تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍﭪ(۴) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ

ترجمۂ کنزُالعرفان: کیا تم نے نہ دیکھا کہ تمہارے رَبّ نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا؟ کیا اُس نے ان کے مکر و فریب کو تباہی میں نہ ڈالا اور ان پر فوج در فوج پرندے بھیجے جو انہیں کنکر کے پتھروں سے مارتے تھے تو انہیں جانوروں کے

مَّاْكُوْلٍ۝۵ؑ | کھائے ہوئے بُھوسے کی طرح کر دیا۔ (پارہ:30، سورۂ فیل:1-5)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): کعبہ شریف کی برکت سے شِفا ملتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! تُبّع حِمْیَرِی کے واقعہ سے ہمیں یہ بھی سیکھنے کو مِلا کہ کعبہ شریف بہت ہی بابرکت مقام ہے، اس کے اَدب و اِحترام کی برکت سے غضبِ اِلٰہی سے نجات اور بیماریوں سے شِفَا نصیب ہوتی ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: کعبہ شریف کی برکات میں سے ایک برکت یہ بھی ہے کہ پرندے اس کے ادب کے پیشِ نظر اس کے اُوپَر سے نہیں گزرتے، کوئی پرندہ کبھی بھی کعبہ شریف کی چھت یا اس کی دِیواروں پر نہیں بیٹھتا، ہاں! جب کوئی پرندہ بیمار ہو تو کعبہ شریف کی چھت پر بیٹھتا یا اس کے اُوپَر سے گزر جاتا ہے، اس کی برکت سے اُسے شِفَا مل جاتی ہے۔[1]

بابِ کعبہ کی چابی کی برکت

شِفَاءُ الْغرَام میں ہے: اَہلِ مَکّہ کا سالہا سال تک یہ دَسْتُور رہا ہے کہ کوئی بچہ پیدائشی گونگا ہوتا تو اسے کعبہ شریف میں لاتے اور کعبہ شریف کے دروازے کی چابی اُس کے مُنہ میں رکھتے جس کی برکت سے وہ بچہ بولنے لگتا تھا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی کعبہ شریف کی عزّت کرنے، ادب و احترام کے ساتھ کعبہ شریف کو دیکھنے، اس سے برکتیں لینے، غِلافِ کعبہ کے ساتھ جھوم کر لپٹنے، بابِ

1… تفسیر خزائن العرفان، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:97، صفحہ:126 بتغیر قلیل۔
2… شفاء الغرام باخبار البلد الحرام، الباب الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:353 خلاصۃً۔

کعبہ کو بوسے دینے، اس سے لپٹ کر خوب دُعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کاش! کعبہ شریف کی برکت سے ہمیں جسمانی بیماریوں اور اس کے ساتھ ساتھ گُناہوں کے امراض سے بھی شِفا نصیب ہو جائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کعبہ شریف کی تعمیر کتنی بار ہوئی

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف کی تاریخ بہت پُرانی ہے۔ روایات کے مطابق کعبہ شریف کو 10 مرتبہ تعمیر کیا گیا ہے۔ روایات کے مطابق کعبہ شریف کی پہلی تعمیر فرشتوں نے کی، پھر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام نے اسے دوسری مرتبہ تعمیر فرمایا۔

کعبہ شریف کی تعمیر 5 طرح کے پتھروں سے ہوئی

روایت ہے: اللہ پاک کے نبی حضرت آدم علیہ السّلام جب جنّت سے اس دُنیا میں تشریف لائے تو آپ کو یہاں تنہائی اور وَحشت محسوس ہوئی، چنانچہ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد کی، پَس اللہ پاک نے آپ کو کعبہ شریف تعمیر کرنے کا حکم دیا۔[1]

روایات میں ہے: جب حضرت آدم علیہ السّلام نے کعبہ شریف کی تعمیر فرمائی، اس وقت فرشتوں نے 5 پہاڑوں کے پتھر لا کر آپ کی خِدمت میں پیش کئے، انہی سے کعبہ شریف کو تعمیر کیا گیا۔ اِن 5 پہاڑوں کے نام یہ ہیں: (1): کوہِ لبنان (2): کوہِ طُور (3): کوہِ زیتا (4): کوہِ جُودی (جس پر حضرت نُوح علیہ السّلام کی کشتی ٹھہری تھی) (5): اور کوہِ حِرا جو مکہ مکرمہ میں ہے۔[2]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: خانہ کعبہ چونکہ نمازوں کے لئے قبلہ ہے اور نماز 5 وقت کی

1… تفسیرِ کبیر، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:96، جلد:3، صفحہ:296۔
2…سُبُلُ الْھُدیٰ، جلد:1، صفحہ:147 خلاصۃً۔

فرض ہے، اسی مناسبت سے کعبہ شریف کی تعمیر 5 پہاڑوں سے ہوئی۔[1]

کعبہ شریف سے متعلق دلچسپ معلومات

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف بَیْتُ اللہ ہے، اس کی کیا ہی نِرالی شان ہے۔ آیئے! کعبہ شریف سے متعلق چند دلچسپ معلومات سُنتے ہیں: ❀ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: کعبہ شریف کی عِمارت مربع شکل کی ہے، اسی لئے کعبہ شریف کو کعبہ (یعنی 4 کونوں والا مکان) کہتے ہیں ❀ لفظِ کعبہ کا ایک معنیٰ: **بلند اور اُبھرا ہوا** بھی ہے، پہلے زمانے میں لوگ کعبہ شریف کی عزّت و حُرمت کے پیشِ نظر اپنے گھر گول بنایا کرتے تھے اور کعبہ شریف سے اُونچے نہیں کرتے تھے، چونکہ یہی مکان مبارک آس پاس کے سب مکانوں سے بلند تھا، اس لئے اسے کعبہ کہا گیا۔[2] ❀ کعبہ شریف پر پہلے غِلاف نہیں ہوتا تھا، سب سے پہلے تُبَّع حِمْیَرِی نے کعبہ شریف پر غِلاف چڑھایا، اس کے بعد کعبہ شریف پر غِلاف چڑھانے کا معمول ہو گیا ❀ کعبہ شریف کے غِلاف کا رنگ شروع سے سیاہ نہیں ہے، مختلف زمانوں میں دوسرے رنگوں کے غِلاف بھی چڑھائے گئے، البتہ اب عرصۂ دراز سے سیاہ رنگ کا ہی غِلاف چڑھایا جاتا ہے۔

کعبہ شریف کی چند خصوصیات

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف بہت ہی بابرکت مقام ہے، اس کی بہت ساری خصوصیات ہیں؛ اللہ پاک فرماتا ہے:

323

1... تحفۂ معراج النبی، صفحہ: 366۔
2... تحفۂ معراج النبی، صفحہ: 400۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًاؕ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:125)	ترجمہ کَنْزُالایمان: اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کے لیے مرجع اور امان بنایا۔

اس آیتِ کریمہ میں کعبہ شریف کی 2 خصوصیات بیان ہوئیں: (1): کعبہ شریف لوگوں کے لئے مَرْجِعْ (یعنی لوٹنے کا مقام) ہے (2): کعبہ شریف اَمَن کی جگہ ہے۔

(1): کعبہ شریف کی طرف دِل مائِل ہیں

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ❁ اس مقام پر سارے جہان کے لوگ جمع ہوتے ہیں ❁ جو ایک بار وہاں آتا ہے، وہ بار بار آنا چاہتا ہے، راستے کی مصیبتوں کی پرواہ نہیں کرتا ❁ جو دُنیوی مشاغِل سے فارِغ ہو جاتا ہے اور اپنی آخری عمر میں قدم رکھتا ہے تو اللہ، اللہ کرنے کے لئے کعبہ معظمہ جانے کی کوشش کرتا ہے ❁ وہ انبیائے کرام علیہ السَّلام جن کی قوموں پر عذاب آیا، وہ اپنی قوم کی ہلاکت کے بعد عموماً یہاں تشریف لے آتے اور آخر تک یہیں تشریف فرما رہتے تھے ❁ ہر جگہ سے مسلمان اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں ❁ اسی طرح کوئی مسلمان کہیں بھی مرے، قبر میں اس کا مُنہ کعبہ شریف ہی کی طرف کرتے ہیں۔ لہٰذا معلوم ہوا: کعبہ شریف مرجِعِ خَلائق (یعنی عظیم زیارت گاہ اور لوگوں کے پلٹنے کا مقام) ہے۔[1]

اُونٹ نے طواف کیا

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: کعبہ شریف کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جب سے کعبہ شریف بنایا گیا ہے، تب سے آج تک کبھی طواف کرنے والوں سے

1 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:125، جلد:1، صفحہ:708 بتغیر قلیل۔

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

www.dawateislami.net

خالی نہیں ہوا، ہر وقت انسان، جِنّ یا فرشتے اس کا طواف کرتے ہی رہتے ہیں۔[1] یہاں تک کہ حضرت عبد اللہ بن زُبیر رَضِیَ اللہُ عنہ کے دورِ خِلافت میں جب حجّاج بِن یوسُف نے کعبہ شریف پر حملہ کیا، اس روز عین حرمِ پاک میں طواف کی جگہ پر پتھر برسائے جارہے تھے، لوگ اپنی جان بچانے کی فِکْر میں تھے، کوئی بھی انسان طواف کرتا نظر نہیں آرہا تھا مگر خُدائے قُدُّوس کی شان دیکھئے! اس وقت بھی ایک اُونٹ جُھومتا ہوا کعبہ شریف کے طواف میں مَصرُوف تھا۔[2]

فرشتے بھی کعبہ شریف کا طواف کرتے ہیں

روایات میں ہے: جہاں ہمارا کعبہ شریف ہے، اس کی بالکل سیدھ میں آسمان پر فرشتوں کا قبلہ ہے، جسے بَیْتُ الْمَعْمُور کہتے ہیں، وہاں فرشتوں کی جماعت ہوتی ہے اور ایک دِن میں 70 ہزار فرشتے وہاں نماز پڑھتے ہیں، جو ایک بار پڑھ لیتے ہیں، دوبارہ کبھی ان کی باری نہیں آتی۔[3] پھر جب شام ہوتی ہے تو یہ 70 ہزار فرشتے زمین پر آجاتے ہیں اور کعبہ شریف کا طواف کرتے ہیں۔[4]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے کعبہ شریف کی خصوصیت کہ یہ وہ مُبارک مقام ہے جہاں ہر وقت اللہ پاک کی عِبادت ہوتی ہی رہتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1...شفاء الغرام باخبار البلد الحرام، الباب الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:354۔
2...روض الانف، حدیث بنیان الکعبۃ و حکم رسول اللہ... جلد:1، صفحہ:371۔
3...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: الامامۃ، جلد:1، صفحہ:248۔
4...حُسْنُ التَّنَبُّہ لِمَا وَرَدَ فِی التَّشَبُّہ، ومنہا: قصد البیت الحرام بالحج...الخ، جلد:1، صفحہ:361۔

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

(2): کعبہ شریف مقامِ اَمَن ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف کی دُوسری اَہَم خصوصیت یہ ہے کہ اللہ پاک نے کعبہ شریف اور اس کے ارد گرد حرمِ پاک کو مقامِ اَمن بنایا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ
(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97)

ترجمہ کَنْزُالعرفان: اور جو اس میں داخل ہوا امن والا ہو گیا۔

سُبْحٰنَ الله! مَعْلُوم ہوا؛ جو کعبہ شریف (اور اس کے ارد گرد کئی کلو میٹر پر پھیلے ہوئے حرمِ پاک) میں داخِل ہو گیا، وہ امن میں آ گیا۔

مکہ پاک میں آنے والے کو بخش دیا جاتا ہے

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: جو بندہ کعبہ شریف (یاحُدودِ حرم) میں داخِل ہو جائے، اُس کے اَمَن میں آنے کی مختلف صُورتیں ہیں: ایک صُورت تو یہ ہے کہ جو خوش نصیب نیکی کی نیت سے حج یا عمرہ وغیرہ کرنے کے لئے حرمِ پاک میں پہنچ جاتا ہے، وہ روزِ قیامت عذاب سے امن میں رہے گا۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو حرمِ پاک میں آ جاتا ہے، اسے نیکیاں ملتی ہیں، اس کی بُرائیاں دُور کر دی جاتی ہے اور اسے بخش دیا جاتا ہے۔[2]

323

1… تفسیرِ بغوی، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:97، جلد:1، صفحہ:386۔
2… معجمِ کبیر، جلد:5، صفحہ:332، حدیث:11328۔

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

مکہ پاک میں مرنے کی فضیلت

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے کعبہ شریف کی برکت...!! جو خوش نصیب کعبہ شریف میں، حُدودِ حرم میں آجاتا ہے، حج کی سَعَادت پاتا ہے، اللہ پاک اسے عذاب سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔ ایک حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو حرمَیْن میں سے کسی ایک (یعنی مکہ مکرمہ یا مدینہ مُنَوَّرہ) میں وفات پائے، وہ میری شفاعت پالے گا اور روزِ قیامت اَمن والوں کے ساتھ اُٹھے گا۔ (1)

میدانِ محشر میں لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك کی دُھوم دھام

حضرت وَہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تورات شریف (جو آسمانی کتاب ہے، حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر نازِل ہوئی، اس کتاب) میں لکھا ہے: اللہ پاک روزِ قیامت اپنے 7 لاکھ مُقَرَّب فرشتوں کو سونے کی زنجیریں (*Golden Chains*) عطا فرمائے گا اور حکم دے گا کہ ان زنجیروں کے ساتھ کعبہ شریف کو میدانِ محشر میں لے آؤ! فرشتے جائیں گے، ان سونے کی زنجیروں کے ساتھ کعبہ شریف کو باندھیں گے، پھر ایک فرشتہ پکار کر کہے گا: اے کعبہ! چل...!! کعبہ شریف کہے گا: میں نہیں چلوں گا جب تک میرا سوال پورا نہ ہو جائے۔ فضائے آسمانی سے ایک فرشتہ پکارے گا: اے کعبہ! سوال کر تیرا سوال پورا کیا جائے گا۔ اب کعبہ شریف اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کرے گا: اے اللہ پاک! میرے پڑوس میں دفن ہونے والے مومنوں کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ آواز آئے

1... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:568، حدیث:5980۔

گی: میں نے تیری درخواست قبول فرمالی (یعنی تیرے پڑوس میں جو مومن دفن ہیں اُن سب کے حق میں تیری شفاعت قبول کرلی گئی۔) چنانچہ جن مسلمانوں کو مکہ مکرمہ میں دفن ہونے کی سعادت ملی ہو گی، اُن کو جمع کیا جائے گا، اُن کے چہرے سفید چمکدار ہوں گے، وہ سب اِحْرام کی حالت میں کعبہ کے گرد جمع ہو جائیں گے اور ان سب کی زبان پر ایک ہی کلمہ ہو گا: لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ (میں حاضِر ہوں یااللہ! میں حاضِر ہوں)۔

اب فرشتے کعبہ شریف کو کہیں گے: اے کعبہ! اب چل...!! اب تَو تیرا سوال پورا ہو چکا۔ کعبہ شریف کہے گا: میں نہیں چلوں گا جب تک میری درخواست قبول نہ ہو جائے۔ فضائے آسمانی سے ایک فرشتہ پکار کر کہے گا: اے کعبہ! مانگ تجھے دیا جائے گا۔ کعبہ شریف کہے گا: اے اللہ پاک! تیرے گناہ گار بندے جو دُور، دُور سے غُبار آلُود ہو کر میرے پاس آئے، انہوں نے اپنے اہل و عیال، عزیز رشتہ داروں کو چھوڑا اور تیرے حکم پر عَمَل کرتے ہوئے، میری زیارت کے شوق میں آئے اور حج کیا، اے رَبِّ کریم! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ان حاجیوں کے حق میں بھی میری شفاعت قبول فرما، ان کو قیامت کی گھبراہٹ سے امن عطا فرما اور انہیں میرے گرد جمع فرمادے۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے کعبہ! میں نے ان کے حق میں بھی تیری شفاعت قبول کی۔ اب فرشتہ اعلان کرے گا: جس نے کعبہ کی زیارت کی تھی، وہ دیگر لوگوں سے الگ ہو جائے۔ یہ اعلان سُن کر اَہْلِ محشر میں سے وہ تمام لوگ جو کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوئے ہوں گے، جنہوں نے حج کی یا عمرے کی سَعادت حاصِل کی ہو گی، وہ سب کے سب الگ ہو کر کعبہ شریف کے گرد جمع ہو جائیں گے، ان کے چہرے سفید ہوں گے اور جہنّم سے بے خوف ہو کر کعبہ شریف کا طَواف کر رہے

ہوں گے، ان کی زبانوں پر بھی ایک ہی کلمہ ہوگا: لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ (میں حاضِر ہوں اے اللہ! میں حاضِر ہوں)۔ پھر فرشتہ پکارے گا: اے کعبہ! اب تو تیرا سوال پورا ہو گیا اب تَو چل...! اب کعبہ شریف بھی تَلْبِیَہ پڑھے گا، (یعنی کعبہ شریف بھی کہے گا: لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ میں حاضِر ہوں اے اللہ! میں حاضِر ہوں)، پھر کعبہ شریف کو اس شان سے میدانِ محشر میں لایا جائے گا کہ دُنیا میں کعبے کی زیارت کرنے والے اس کے گرد طواف کر رہے ہوں گے اور ان سب کی زبانوں پر یہ کلمات ہوں گے: لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ (میں حاضِر ہوں، یااللہ! میں حاضِر ہوں)۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): کعبہ شریف کی ایک خصوصیت: طواف

پیارے اسلامی بھائیو! کعبہ شریف کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ دُنیا میں یہ واحِد وہ مقام ہے، جہاں کا طواف کیا جاتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ (پارہ:17، سورۂ حج:29)

ترجمہ کَنْزُالایمان: اور اس آزاد گھر کا طواف کریں۔

طواف کی ابتدا کیسے ہوئی...؟

منقول ہے کہ ایک بار حضرت اِمام زَیْنُ العابدین رَضِیَ اللہُ عنہ طواف فرمارہے تھے کہ ایک شخص نے آپ سے سُوال پوچھا مگر اِمام زَیْنُ الْعابدین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ فرمائی، حتّٰی کہ آپ نے طواف کے 7 پھیرے مکمل فرمائے، پھر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ حطیم میں تشریف لائے اور میزابِ رَحمت کے نیچے کھڑے ہو کر 2 رکعت نماز ادا فرمائی،

323

1...الروض الفائق، صفحہ:48۔

پھر سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا: وہ سُوال کرنے والا کہاں ہے؟ اُس شخص کو حاضِر کیا گیا، اِمام زَیْنُ الْعابدین رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: کیا پوچھتے تھے؟ عرض کیا: عالی جاہ...!! کعبہ شریف کا طواف کب سے شُروع ہوا؟ طواف کیوں شروع ہوا؟ کیسے کیا جاتا تھا؟ اِمام زَیْنُ الْعابدین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُس شخص سے پوچھا: کہاں کے رہنے والے ہو؟ کہا: مُلکِ شام سے ہوں۔ فرمایا: مُلکِ شام میں کس جگہ سے؟ عرض کیا: بیتُ الْمُقَدَّس کے قریب۔ اِمام زَیْنُ الْعابدین رَضِیَ اللہُ عنہ نے پھر پوچھا: کیا تم نے تورات و انجیل پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! پڑھی ہے۔ اب امام زَیْنُ الْعابدین رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کے سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: اے شامی! میرا جواب یاد کر لو! تم مجھ سے رِوایَت نہیں کرو گے مگر صِرف حق بات۔ کعبہ شریف کا طواف یُوں شُروع ہوا کہ جب اللہ پاک نے فرشتوں کو بتایا کہ میں زمین میں اپنا خلیفہ (یعنی حضرت آدم علیہ السّلام) کو بنانے والا ہوں، اس وقت فرشتوں نے یُوں ظاہِر کیا کہ ہم خلافت کے زیادہ حق دار ہیں، اس پر اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پارہ: 1، سورۂ بقرہ: 30)	ترجمہ کنزُالعِرفان: فرمایا: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

اللہ پاک کا یہ اِرْشاد سُن کر فرشتوں کو لگا کہ شاید ہماری اِس بات سے اللہ پاک ہم سے ناراض ہے، چنانچہ اب فرشتوں نے عرشِ الٰہی کی پناہ لی، اپنے چہرے اُوپر اُٹھائے، عاجزی کی، روئے اور 7 سال تک عرشِ الٰہی کا طواف کرتے رہے، آخر اللہ پاک نے ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائی اور عرش کے نیچے اِن کے لئے 4 ستونوں والا، زَبَرجَد کا ایک گھر بنایا اور فرشتوں سے فرمایا: اس گھر کا طواف کرو، چنانچہ فرشتے اس گھر کا طواف کرنے

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

لگے، اسی کو بَیْتُ الْمَعْمُوْر کہا جاتا ہے۔ پھر اللہ پاک نے کچھ فرشتوں کو زمین پر بھیجا اور حکم دیا کہ زمین پر بھی بَیْتُ الْمَعْمُوْر جیسا اور اسی سائِز کا ایک گھر بناؤ۔ پھر جب یہ گھر تعمیر ہو گیا تو اللہ پاک نے زمین کی مخلوق کو حکم فرمایا: جیسے آسمان والے بَیْتُ الْمَعْمُوْر کا طواف کرتے ہیں، تم اس گھر کا طواف کرو...!![1]

ایک رِوایت کے مطابِق حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے، بَیْتُ الْمَعْمُوْر کی بالکل سیدھ میں فرشتوں نے کعبہ شریف کی عِمارت بنائی، یہ پیمائش میں بَیْتُ الْمَعْمُوْر کے برابر تھا، اس وَقْت کعبہ شریف کا طواف تو صِرْف زمینی فرشتے کرتے تھے مگر اس کا حج زمین و آسمان کے سارے فرشتے کیا کرتے تھے۔[2]

طواف کے فضائل پر چند احادیث

❀ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا کہ جس نے گِن کر طواف کے 7 پھیرے کئے اور پھر 2 رَکعتیں ادا کیں تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور طواف کرتے ہوئے آدمی کے ہر قدم کے بدلے اس کے لئے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے 10 گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور 10 دَرَجات بُلند کر دیئے جاتے ہیں۔[3] ❀ مکی مدنی سرکار، دو عالَم کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بیتُ اللہ کے طواف کے 7 پھیرے کرے اور

323

1...اخبار مکہ للازرقی، ذکر بناء الملائکۃ الکعبۃ، جز:1، صفحہ:27-29۔
2... تفسیرِ خازن، پارہ:4، آلِ عمران، زیرِ آیت:96، جلد:1، صفحہ:271۔
3...مسندِ امام احمد، جلد:3، صفحہ:7، حدیث:4555۔

اُس میں کوئی لَغْو(یعنی بیہودہ)بات نہ کرے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔[1]

حضرت عبد اللہ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے رِوَایت ہے کہ مدینے کے سلطان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے 50 مرتبہ طواف کیا گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے آج اپنی ماں سے پیدا ہوا۔[2] حدیثِ پاک میں ہے: جس نے برسات میں طواف کے 7 چکر لگائے اُس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[3]

جب ہم بارِش میں طواف کر چکے تو...

حضرت ابو عِقال رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بارِش کے دَوران حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ بیتُ اللہ شریف کا طواف کیا۔ جب ہم طواف مکمل کرنے کے بعد مَقامِ ابراہیم پر حاضِر ہوئے اور 2 رَکعتیں ادا کیں تو حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ نئے سرے سے عمل شُروع کرو کیونکہ تمہاری مغفِرت ہو چکی ہے پھر فرمایا کہ جب ہم نے حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ بارِش کے دَوران طواف کیا تھا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے اِسی طرح فرمایا تھا۔[4]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں کعبہ شریف کی بلند شانیں...!! ❁ کعبہ شریف بابرکت مقام ہے ❁ اس کی برکت سے شِفا ملتی ہے ❁ کعبہ شریف کی طرف دِل مائل رہتے ہیں ❁ کعبہ شریف کی برکت سے امن و امان نصیب ہوتا ہے ❁ کعبہ شریف کی

1... معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:82، حدیث:17233۔
2... ترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی فضل الطواف، صفحہ:234، حدیث:866۔
3... قُوْتُ الْقلوب، جلد:2، صفحہ:198۔
4... ابنِ ماجہ، کتاب المناسک، باب الطواف فی مطر، صفحہ:508، حدیث:3118۔

www.dawateislami.net

برکت سے روزِ قیامت اَمن والوں کے ساتھ اُٹھنا نصیب ہو گا ❁ جو کعبہ شریف سے پناہ حاصِل کرتا ہے اسے پناہ دی جاتی ہے ❁ کعبہ شریف کا طواف کرنا مُنْفَرِد نیکی ہے ❁ طواف کرنے والے کو ہر قدم پر 10 نیکیاں ملتی ہیں، 10 گُناہ مٹائے جاتے ہیں اور 10 درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی کعبہ شریف کی زیارت کرنا، غِلافِ کعبہ سے لپٹنا، حطیم پاک میں نماز پڑھنا، حجرِ اَسود کو چومنا اور کاش! جُھوم جُھوم کر کعبہ شریف کا طواف کرنا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

❁-سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ عِلْم سیکھنے سے آتا ہے[1] ❁ دورِ حاضر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جا رہے ہیں ❁ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❁ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❁ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❁ لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافِر ہوتی تھیں اور ❁ زِندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

❁-الحمدللہ! ❁ عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی گھر گھر عِلْمِ دین کی روشنی پہنچا رہی ہے ❁ بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❁ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❁ مختصر رسالہ ہوتا ہے ❁ چند منٹوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، صفحہ:90، حدیث:67۔

-آپ بھی پڑھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ دِینی معلومات بڑھیں گی ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❁ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❁ نظر وسیع ہوتی ہے ❁ حکمت ملتی ہے ❁ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❁ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❁ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے کی نِیّت کر لیجئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **ہفتہ واررسالہ** پڑھنے والوں کو مختلف دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، ہم **ہفتہ وار رسالہ** پڑھیں تو کیا معلوم اللہ پاک کے نیک بندے، ولیٔ کامِل کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا ہمارے حق میں قبول ہو جائے اور دُنیا و آخرت میں بیڑا پار ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ محبتیں بڑھاؤ:

پیارے اسلامی بھائیو! لڑائی جھگڑا کرنا اس قدر تباہ کُن ہے کہ اِس میں مُبْتَلا ہو کر انسان دنیا کے اندر ہی عبرت کا سامان بن جاتا ہے۔ قربان جایئے! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول پر جو اِس نازک دَور میں بھی مسلمانوں کو لڑائی جھگڑوں سے دُور رکھنے اور اِنہیں مُتَّحِد رکھنے کے لئے ہر وَقْت کوشاں ہے۔ جس کی ایک واضح جھلک دعوتِ اسلامی کے تحت قائم "شعبہ محبتیں بڑھاؤ" بھی ہے۔ **"نیک عمل نمبر 65"** کو باقاعدہ تنظیمی طور پر عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے وہ پُرانے اسلامی بھائی جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے اُنہیں دینی ماحول میں فَعال کر کے **"مسجد بھرو تحریک"** میں شامل کرنا، اُن سے پیشگی وَقْت لے کر اِنْفِرادی طور پر دُکان، گھر یا دفتر جا کر ملاقات کرنا، اُنہیں سُنّتوں بھرے اِجتماعات و مَدَنی

مذاکروں میں آنے کا ذہن دینا، اِجتماعی اِعتکاف اور مَدَنی کورسز (اِصلاحِ اَعمال کورس، فیضانِ نماز کورس وغیرہ) کرنے کی ترغیب دلانا، مَدَنی قافِلوں میں سفر کروانا، اُن کے گھروں میں تفسیر سننے سنانے کے حلقے کی ترکیب کرنا، اُنہیں مدرسۃُ المدینہ بالغان میں شرکت کروانا، اُن کی خوشی، غمی، بیماری و فوتگی وغیرہ کے معامَلات میں شریک ہونا اور مشکلات میں مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کی ترکیب کرنا وغیرہ اِس شعبے کے مقاصِد میں شامل ہے۔

قربانی کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے قربانی کی سنتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: انسان بقرہ عید کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ کریم کو خون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قیامت میں اپنے سینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں قبول ہو جاتا ہے، لہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔ (ترمذی، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸) ☆قربانی کے جانور کو گرانے سے پہلے ہی قبلے کا تَعَیُّن کرلیا جائے، لِٹانے کے بعد بِالْخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رُخ کرنا بےزَبان جانور کیلئے سخت اذیّت کا باعث ہے۔ ☆ذَبح کرنے میں اتنا نہ کاٹیں کہ چھری گردن کے مُہرے (ہڈی) تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ کی تکلیف ہے۔ ☆جب تک جانور مکمل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اس کے پاؤں کاٹیں نہ کھال اُتاریں، ذَبح کر لینے کے بعد جب تک رُوح نہ نکل جائے چھری کٹے ہوئے گلے پر مَس (TOUCH) کریں نہ ہی ہاتھ۔ بعض قصّاب جلد ''ٹھنڈی'' کرنے کیلئے ذَبح کے بعد تڑپتے جانور کی گردن کی زندہ کھال اُدھیڑ کر چُھری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں، اِسی طرح بکرے کو ذبح کرنے کے فوراً

بعد بے چارے کی گردن چٹخا دیتے ہیں، بے زَبانوں پر اِس طرح کے مظالم نہ کئے جائیں۔

﴿اعلان﴾

قربانی کی بقیہ سُنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

323

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵
2 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷
3 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

323

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 13 جون 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قربانی کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆جس سے بن پڑے اس کے لئے ضروری ہے کہ جانور کو بِلا وجہ اِیذا پہنچانے والے کو روکے، اگر باوُجُودِ قدرت نہیں روکے گا تو خود بھی گنہگار اور جہنم کا حقدار ہو گا۔ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی 1197 صفحات پر مشتمل کتاب، "بہارِ شریعت" جلد 3 صفحہ 660 پر ہے: جانور پر ظُلم کرنا ذِمّی غیر مسلم پر ظلم کرنے سے زیادہ بُرا ہے اور ذِمّی پر ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بھی بُرا ہے کیونکہ جانور کا کوئی مُعین و مددگار اللہ کریم کے سوا نہیں اس غریب کو اس ظلم سے کون بچائے!۔ (دُرِّمُختار و رَدُّالمُحتار، ۹/۶۶۲) ☆قربانی کرنے سے کچھ گھنٹے پہلے جانوروں کو بھوکا پیاسا رکھا جاتا ہے جس سے انہیں سخت تکلیف پہنچتی ہے۔ حضرت علامہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: قربانی سے پہلے اُسے چارا پانی دے دیں یعنی بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں اور ایک کے سامنے دوسرے کو نہ ذبح کریں اور پہلے سے چُھری تیز کر لیں ایسا نہ ہو کہ جانور گرانے کے بعد اُس کے سامنے چُھری تیز کی جائے۔ (بہار شریعت، ۳/۳۵۲) ☆قربانی کرنے کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت

دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسالے "ابلق گھوڑے سوار" کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆بخار سے شفا کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "بخار سے شفا کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّار

(مستدرک للحاکم، 592/5، حدیث:8324)(مدنی پنج سورہ، ص205)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0)کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال

کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اورباہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے

دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

13 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کیلئے

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد